السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے شوق سے مسجد میں اذان اور تکبیر کہتا ہے۔ اس مسجد میں امام و موذن دونوں موجود ہیں۔ لیکن وہ شخص انسے اجازت لے لیتا ہے۔ اور موزن اس کو اجازت بھی دے دیتا ہے۔ اگر شخص مذکور ازان سے رہ جاتا ہے۔ تو اجازت لے کر تکبیر پڑھ لیتا ہے۔ لیکن مسجد کا متولی جو ہے وہ اس بات کو جبراً منع کرتا ہے۔ کہ سوائے موذن کے نہ کوئی اذان کہے نہ تکبیر کے از روئے شرع متولی ٹھیک کرتا ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متولی مسجد کا منتظم ہے اس کا حکم ماننا چاہیے۔ ہاں اگر موذن اول کی اجازت کے ساتھ موذن ثانی کے اذان دینے میں کوئی نقصان یا بد انتظامی پیدا نہ ہو و متولی کو بھی سختی نہ کرنی چاہیے۔ آواز کا کمزور یا کریہہ ہونا بھی ایک باعث ہے۔ کہ ثانی کو روکا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص451

محدث فتویٰ